سوال

(04) تصویریں آویزاں کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھروں یا دوسری جگہوں میں تصویریں آویزاں کرنے کا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب یہ تصویریں کسی انسان یا دوسرے کسی جاندار کی ہوں تو انہیں لٹکانا حرام ہے کیونکہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

«لاتدع صورة إلّا طمستها، ولا قبراً مشرفاً إلا سوّيته»

''جو بھی مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کر دو''

مسلم نے اسے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور یہ حدیث بھی موجود ہے کہ حضرت عائشہؓ نے صحن کے سامنے ایک پردہ لٹکایا۔ جس میں تصاویر تھیں۔ جب انہیں نبی ﷺ نے دیکھا تو کھینچ کر پردہ پھاڑ دیا آپ ﷺ کا چہرہ متغیر ہوگیا اور فرمایا: اے عائشہ!

«إنَ أَصحابَ هذِهِ الصُّوَرِ يُعذَبون يومَ القيامَة، ويُقالُ لهم أحيُوا ما خلقتُم»

''ان مصوروں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اب اس میں جان بھی ڈالو''

اس حدیث کو مسلم اور اس کے علاوہ دوسروں نے بھی نکالا ہے

لیکن جب ان تصویروں کو بگاڑ ڈالا جائے یا آرام کرنے کے لیے تکیہ بنا لیا جائے تو پھر کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ ایک موقع پر جبریل علیہ السلام کے آنے کا وعدہ تھا۔ جب جبریل علیہ السلام آئے تو اندر داخل ہونے سے رک گئے۔ نبی ﷺ جبریل علیہ السلام نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس گھر میں مجسمہ، تصویروں والا پردہ اور کتا ہے آپ گھر والوں کو حکم دیجئے کہ مجسمہ کا سر کاٹ دیں اور پردہ کے دو تکیے بنا لیں تاکہ تصویریں روندی جا سکیں اور کتے کو نکال دیں نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا، تب جبریل علیہ السلام داخل ہوئے۔

اس حدیث کو نسائی نے اسناد جید سے نکالا ہے مذکور حدیث میں کتے کا ذکر ہے وہ حسن اور حسین کا پلا تھا جو گھر کے سامان کے نیچے تھا، نیز یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«لَاتَدْخُلُ الْمَلَائِکَةِ بَیْتاً فِیهِ صُورَة وَلَا کَلْبٌ»

''جس گھر میں کوئی تصویر یا کتا ہو اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے''

یہ حدیث متفق علیہ ہے اور جبریل علیہ السلام کا قصہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ بستر وغیرہ میں تصویر کا ہونا فرشتوں کو داخل ہونے سے نہیں روکتا۔ یہی بات حضرت عائشہ والی حدیث سے ثابت ہوتی ہے کہ انہوں نے مذکورہ پردہ کا تکیہ بنا لیا تھا جس پر نبی ﷺ آرام فرماتے تھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

جلد1

محدث فتویٰ